



سوال

(396) دعوتی سرگرمیوں میں کمی بیشی کی بناء پر زکوٰۃ دینے میں ترجیح؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک اسلامک سنٹر میں اسلامی مدرسہ یا دعوت و تبلیغ کا مرکز قائم ہے۔ جب کہ دوسرے اسلامک سنٹر میں صرف مسجد ہے جس میں نماز ادا کی جاتی ہے اور مسلمان یکمونی کو درس دیے جاتے ہیں، کیا زکوٰۃ ادا کرنے کے لحاظ سے ان دونوں میں فرق ہے؟ (مغربی مسلمانوں کے روزمرہ مسائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان اسلامی مراکز کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے جن کو اس کی ضرورت ہو، خواہ وہ مرکز کو چلانے کے لیے ہو یا اس کا قرض ادا کرنے کے لیے۔ لیکن اگر اللہ نے اسے مستغنی کیا ہو مثلاً اس کے اوقاف سے اتنی آمدنی حاصل ہو جاتی ہو، جس سے اس کے اخراجات پورے ہو سکتے ہوں، یا کوئی حکومت یا ادارہ وغیرہ اس پر خرچ کرنے کی ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہو، تو اس صورت میں مرکز کے لیے جائز نہیں کہ حاجت مندوں کے حق میں سے کچھ لے لے کیونکہ غنی آدمی کے لیے اور طاقتور صحت مند آدمی کے لیے صدقہ لینا حلال نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 324

محدث فتویٰ